BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

دی اسکوپ

اکتوبر 2025

سفرِ کامیابی

مقصد ، لوگوں اور ترقی کا سفر

بینک اسلامی میں

پنک ٹوبر

کیونکہ بروقت تشخیص زندگیاں بچاتی ہے۔

ریکارڈ وقت میں

13 ارب روپے

کا ہدف کا حصول۔

مدیر کا نوٹ

یہ مہینہ بینک اسلامی میں خوشیوں سے بھرپور ، غور و فکر اور تحریک کا مہینہ رہا. یادگار تاریخی کامیابیوں سے لے کر خواتین کو بااختیار بنانے والے اقدامات تک ، ہر کہانی اُس جذبے کی عکاسی کرتی ہے جو ہمارے کام کی رہنمائی کرتا ہے. انسانیت کو ربا (سود) سے نجات دلانے کا ہمارا مشن اب بھی ہمارے صارفین ، ساتھیوں اور شراکت داروں کے لیے پیدا کیے گئے اثرات کی بنیاد ہے.

اس شمارے کی خاص بات وہ لوگ ہیں جو اس کے پیچھے ہیں. ہر کہانی آپ کی کاوش ، آپ کے خیالات ، اور اُس یقین کی عکاسی کرتی ہے جو ہمارے نظریے کی بنیاد ہے. ہم مل کر ایک ایسے ادارے کی تعمیر کر رہے ہیں جو دیانت ، ایمان ، اور خدمت کے جذبے پر قائم ہے.

جب آپ ان صفحات کو پڑھیں گے ، تو مجھے امید ہے کہ آپ کو ہماری حاصل کردہ کامیابیوں پر فخر محسوس ہوگا ، اور آئندہ کے سفر کے لیے حوصلہ بھی ملے گا.

آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ منیجر
مارکیٹنگ

BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

01 سفرکامیابی 01

02 تاریخی آٹو سیلز. ایک شاندار کامیابی 04

03 پس پردہ ٹیموں سے ملاقات بینک اسلامی ان پلگڈ 06

04 بینک اسلامی میں پنکٹوبر 08

05 اے ڈی بی اور بینک اسلامی شراکت 11

06 حج اور عمرہ کے لیے مالی منصوبہ بندی 12

07 ٹاکنگ ہیڈز 14

دی اسکوپ

اکتوبر 2025

سفرِ کامیابی

مقصد ، لوگوں اور ترقی کا سفر

ایک چھ روزہ مشن
ہمارے اقدار اور صارفین سے تعلق کو مظبوط بنانا

ہم نے سفرِ کامیابی 3.0 کا آغاز کیا — ایک چھ روزہ سفر جو ہمیں پاکستان کے مختلف شہروں تک لے گیا ، جس کی روح پرور شروعات پشاور سے ہوئیں۔ یہ محض ایک روڈ ٹرپ نہیں تھا بلکہ ایک ایسا تحریک انگیز سفر تھا جو تعلق ، تحریک اور ہمارے اس مشن کی تجدید کی علامت تھا کہ انسانیت کو ربا (سود) سے نجات دلائی جائے اور شریعت کے مطابق ، اخلاقی بینکاری کو فروغ دیا جائے۔

ایک سفر شہروں سے دلوں تک

سفرِ کامیابی کا قافلہ متعدد شہروں سے گزرا ، جہاں :

- قیادت کی ٹیموں نے مقامی عملے اور صارفین سے ملاقاتیں کیں.
- اسلامی بینکاری سے آگاہی کے سیشنز منعقد کیے گئے.
- دعا ، غور و فکر ، اور کھلے مکالمے کے ذریعے حقیقی جذباتی تعلق کو فروغ دیا گیا.
- بلا سود نظام کے وژن کو نئے جذبے اور عزم کے ساتھ مزید مضبوط کیا گیا.

ہر مقام نہ صرف کاروباری ترقی کی علامت تھا بلکہ اُن لوگوں کا اعتماد ، احترام اور دل جیتنے کی پیش رفت بھی جن کی ہم خدمت کرتے ہیں.

BankIslami

BankIslami

ریکارڈ وقت میں 13 ارب روپے کا ہدف کا حصول۔

ہماری آٹوز کنزیومر بزنس نے وہ کامیابی حاصل کی ہے جسے بہت سے لوگ ناممکن سمجھتے تھے۔ ہم نے اکتوبر کے وسط تک پورے سال 2025 کا سیلز ہدف حاصل کر لیا۔ صرف نو ماہ میں 13 ارب روپے کی آٹو فنانس سیلز مکمل کر کے ، ہماری کنزیومر سیلز ٹیم نہ صرف توقعات پر پورا اتری ہے بلکہ کارکردگی اور عزم کا ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔

یہ کامیابی محض ایک عددی کامیابی نہیں ، بلکہ یہ ہماری قیادت ، ہمارے اقدار ، اور بہترین کارکردگی کے لیے ہمارے اجتماعی جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔
پوری کنزیومر سیلز ٹیم کو کامیابی کا نیا معیار قائم کرنے پر دلی مبارکباد۔

کہانی/تحریر :
لئیق الرحمٰن
ہیڈ ، کنزیومر اینڈ کراس سیلز
اور
آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ مینیجر

119%

101%

BankIslami

215%

119%

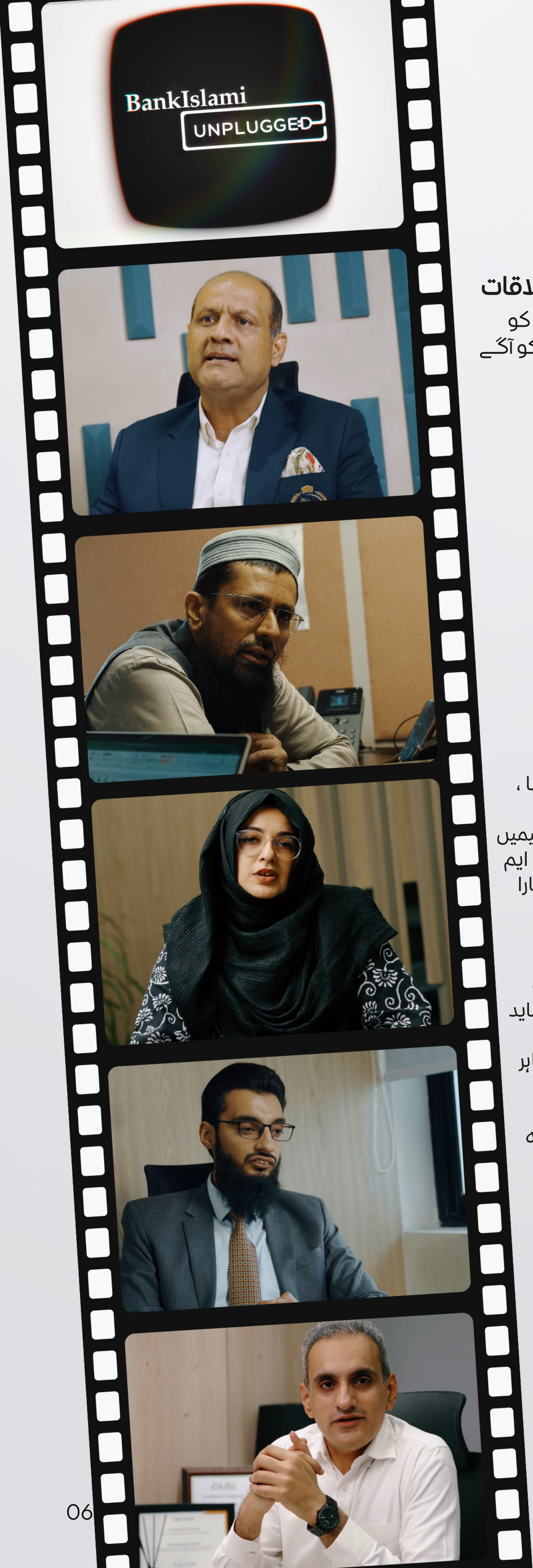

بینک اسلامی آَن پلگڈ

مشن کے پس منظر میں کام کرنے والی ٹیموں سے ملاقات

سیریز کا مقصد : ان حقیقی لوگوں کو اجاگر کرنا جو ہمارے مقصد کو ممکن بناتے ہیں ، اور یہ بتانا کہ کس طرح ہر محکمہ ہمارے مشن کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے.

1. وہ کون سا لمحہ تھا جب آپ نے محسوس کیا کہ بینک اسلامی میں آَن پلگڈ کا وجود ضروری ہے ؟

دو ایسے لمحات تھے.
پہلا لمحہ وہ تھا جب ایک قریبی دوست نے غیر رسمی انداز میں کہا ، "سب بینکر ایک جیسے ہوتے ہیں."
اُسے یہ جان کر حیرت ہوئی کہ بینکوں میں مارکیٹنگ اور پروڈکٹ ٹیمیں بھی ہوتی ہیں. اُس کا خیال تھا کہ اس نوعیت کا کام تو صرف ایف ایم سی جیز یا ٹیک کمپنیوں میں ہوتا ہے. میں نے اُسے سمجھایا کہ ہمارا کام کتنا متنوع ہے. صارف کے تجربے کو ڈیزائن کرنے سے لے کر پروڈکٹس کی تشکیل تک. یہ وہ کام ہے جسے لوگ عام طور پر بینکاری سے منسلک نہیں کرتے.
دوسرا لمحہ وہ تھا جب ایک ٹیم ممبر شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ جانے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہی تھی ، کیونکہ اسے لگا کہ شاید وہاں اُس کا فیصلہ کیا جائے گا. لیکن ملاقات کے بعد اُس نے وہی دیکھا جو میں ہمیشہ دیکھتا آیا ہوں — باعزت اور اپنے شعبے کے ماہر پیشہ ور افراد.
ان دونوں لمحات سے یہ بات سامنے آئی کہ ہمیں ایک ایسے پلیٹ فارم کی ضرورت ہے جو اُن لوگوں ، اُن کی مہارت ، اور اُس پس پردہ کام کو سامنے لائے جسے عام طور پر لوگ ہماری صنعت کے ساتھ منسلک نہیں کرتے.

2. کوئی ایسا منظر بیان کریں جو ویڈیو میں شامل نہیں ہوا ، مگر جس نے آپ کو کچھ سکھایا.

شریعہ کمپلائنس ٹیم کے ساتھ شوٹنگ کے دوران ، میں نے مفتی جاوید صاحب سے پوچھا :
"کون سا ڈیپارٹمنٹ آپ کو سب سے زیادہ متحرک رکھتا ہے ؟"
وہ مسکرائے اور بولے ، "مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ. بعض اوقات تو مجھے بھی جواب دینے سے پہلے دو بار سوچنا پڑتا ہے."
اُس لمحے مجھے احساس ہوا کہ جب آپ تخلیقی سوچ کو آگے بڑھاتے ہیں ، تو سب سے مشکل چیلنج اکثر وہی ہوتا ہے جو آپ خود اپنے لیے مقرر کرتے ہیں.
اور یہی چیلنج دراصل آپ کو ترقی کی طرف لے جاتا ہے.

3. کون سا ڈیپارٹمنٹ ناظرین کو سب سے زیادہ حیران کرے گا ، اور کیوں ؟

سروس کوالٹی ، ایڈمن ، اور رسک.
یہ ٹیمیں عموماً کیمرے کے پیچھے ہوتی ہیں ، لیکن اُن کے فیصلے ہی ہر کسٹمر کے تعامل ، تجربے ، اور منظوری کو تشکیل دیتے ہیں.
جب لوگ دیکھیں گے کہ یہ ٹیمیں پسِ پردہ کس طرح کام کرتی ہیں ، تو یہ یقیناً اُن کے لیے حیران کن ہوگا.

4. شاہان کو میزبان کے طور پر کیوں منتخب کیا گیا ، اور کن چھپی ہوئی صلاحیتوں کی تلاش ہمیں مزید کرنی چاہیے ؟

شاہان بھائی ایک ایسی توانائی اور اعتماد لے کر آتے ہیں جو کیمرے کے سامنے بھی کام کرتی ہے اور پیچھے بھی. وہ پُراعتماد ، پُرسکون ہیں اور نئی صورتحال کو بالکل قدرتی انداز میں سنبھال لیتے ہیں. اُن میں ایک پیشہ ور اینکر کی پوری صلاحیت موجود ہے – بغیر اس کوشش کے کہ وہ خود کو اینکر ثابت کریں.
جہاں تک پوشیدہ صلاحیتوں کا تعلق ہے ، ہمیں مختلف محکموں میں اُن افراد کو تلاش کرتے رہنا چاہیے جو واضح اور پُراعتماد انداز میں بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں.
اکثر اوقات بہترین کہانیاں سنانے والے وہ نہیں ہوتے جو سب سے زیادہ بولتے ہیں.

میزبان سے ملاقات :
شاہان متی

1. اس کو مکمل کریں "ایک شاندار بینک اسلامی آن پلگڈ قسط ہمیشہ ______

ایک بہترین بینک اسلامی آن پلگڈ قسط وہ ہے جو ناظرین کو محو رکھے ، حقیقی اور مخلص محسوس ہو ، اور کیمرہ بند ہونے کے بعد بھی آپ کو اُس شخص کے بارے میں مزید جاننے کی خواہش دلائے.

2. میزبانی سے پہلے آپ کیسے تیاری کرتے ہیں ؟ اور اگلے میزبان کے لیے کوئی مشورہ ؟

میرے نزدیک سب سے اہم آپ کا اعتماد ہے. میرا ماننا ہے کہ آپ کچھ کیسے کہتے ہیں ، یہ اس سے زیادہ اہم ہے کہ آپ کیا کہتے ہیں. کیمرے کو ایک دوست سمجھیں اور بالکل عام گفتگو کریں. شوٹنگ سے پہلے میں آئینے کے سامنے اپنی ابتدائی لائنز کی مشق کرتا ہوں. آپ خود اپنے سب سے بہترین کوچ بھی ہیں اور سب سے سخت ناقد بھی. جب کیمرہ چلنا شروع ہو جائے تو گہرا سانس لیں ، توجہ سے سنیں ، اور اپنے فطری احساسات پر بھروسہ کریں.

3. بطور میزبان آپ کا سب سے بڑا سیکھنے کا تجربہ کیا رہا ؟

میرا سب سے بڑا سیکھنا بہت سادہ ہے : ہر ملازم ایک انسان ہے ، نہ کہ صرف ایک نمبر یا کاموں کی فہرست. ہم اکثر کام کو اتنی سنجیدگی سے لے لیتے ہیں کہ اُس انسان کو بھول جاتے ہیں جو اُس کے پیچھے ہے. جب ہم ہمدردی ، سمجھ بوجھ اور شفقت کے ساتھ قیادت کرتے ہیں تو ہم بہتر طور پر جُڑ پاتے ہیں اور ایک دوسرے کی زیادہ بامعنی انداز میں مدد کر سکتے ہیں.

4. اس سیریز سے آپ نے زندگی کا کون سا سبق سیکھا ؟

سیٹ پر جب بھی ہم سے کوئی غلطی ہو جاتی ، تو ڈائریکٹر کہا کرتے تھے : "چلتے رہو" (KEEP ROLLING). یہ دو الفاظ میرے دل میں بیٹھ گئے. زندگی اور کام ، دونوں میں ، کبھی آپ سے لائنیں چھوٹ جاتی ہیں یا راستے میں رکاوٹیں آتی ہیں. اصل بات یہ ہے کہ رکنا نہیں – آگے بڑھتے رہنا ہے. سانس لیں ، خود کو سنبھالیں ، اور سفر جاری رکھیں. کیونکہ تسلسل ، کامل ہونے سے کہیں زیادہ اہم ہے.

بینک اسلامی میں پنک ٹوبر :

کیونکہ بروقت تشخیص زندگیاں بچاتی ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانا. صحت کو فروغ دینا. تبدیلی کے لیے تحریک پیدا کرنا.

اس اکتوبر ، ہم نے خواتین کی صحت کے لیے ایک معنی خیز قدم اٹھاتے ہوئے چھاتی کے سرطان (بریسٹ کینسر) کے بارے میں آگاہی اور بروقت تشخیص پر مبنی ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو ہر سال لاکھوں زندگیوں کو متاثر کرتا ہے ، اور ہم اس مقصد کی حمایت ہمدردی ، احترام ، اور دیکھ بھال کے جذبے کے ساتھ کرنے کے لیے پُرعزم ہیں.

صحت آزادی ہے ، آگاہی طاقت ہے :

اس پنک ٹوبر کے موقع پر ہم نے خواتین کی صحت اور چھاتی کے سرطان کی بروقت تشخیص کے حوالے سے آگاہی کے لیے دو سیشنز منعقد کیے۔

- ایک آن لائن سیشن ڈاکٹر رافیہ خان (شوقت خانم میموریل ہسپتال) کی جانب سے منعقد کیا گیا ، جس میں شرکاء کو چھاتی کے سرطان کی ابتدائی علامات ، خود معائنہ کرنے کی اہمیت اور عام غلط فہمیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔
- دوسرا سیشن ڈاکٹر صائمہ اعوان (بریسٹ سرجن ، میمن میڈیکل انسٹیٹیوٹ ہسپتال) کی زیرِ قیادت منعقد ہوا ، جس میں ابتدائی تشخیص کے بارے میں رہنمائی دی گئی اور شرکاء کا موقع پر بنیادی اسکریننگ معائنہ بھی کیا گیا۔

دونوں سیشنز کا پیغام اور عہد ایک ہی تھا :
ابتدائی تشخیص زندگی بچا سکتی ہے !

آن لائن سیشن کے ساتھ ساتھ ، آئی بی اے میں ایک لائیو پنک ٹوبر ایونٹ کا بھی انعقاد کیا گیا. اس تقریب میں شامل تھیں:

- ڈاکٹر سائمہ اعوان کا ماہرانہ خطاب
- ابتدائی گلٹی کی تشخیص کے لیے بنیادی جسمانی معائنے
- بروقت تشخیص اور خواتین کی صحت و بہبود پر کھلے مکالمے
- اس موضوع پر گفتگو کہ کس طرح اچھی صحت خواتین کی معاشی شمولیت میں مددگار ثابت ہوتی ہے

"صحت صرف ذاتی معاملہ نہیں ،
بلکہ یہ مالی اور معاشرتی ذمہ داری بھی ہے."

عائشہ اشرف جنگڈا

ہماری پنکٹوبر مہم کے حصے کے طور پر ، ہم نے شرکاء سے یہ جملہ مکمل کرنے کو کہا :

"مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ ــــ"

یہ ہیں ہماری ٹیم کی جانب سے کچھ اثرانگیز جوابات :

"مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ چھاتی کا کینسر خاندانی بیماری نہیں ہے یہ کسی کو بھی ہو سکتا ہے."
سندس اختر

"مجھے معلوم نہیں تھا کہ بروقت تشخیص سے بچنے کے امکانات 95 فیصد تک بڑھ سکتے ہیں.
متعدد شرکاء کی رائے

"مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ آپ خود بھی اپنا معائنہ صرف پانچ منٹ میں کر سکتے ہیں اور پوری زندگی بچا سکتا ہے."
نازیہ

"مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ نوجوان خواتین بھی اس خطرے میں مبتلا ہو سکتی ہیں – یہ صرف عمر سے متعلق مسئلہ نہیں ہے."
آمنہ اطہر

"مجھے یہ علم نہیں تھا کہ چھاتی کے سرطان کی جلد تشخیص سے زندگی بچانے کے امکانات نمایاں طور پر بڑھ جاتے ہیں."
ارم سائمہ ناز

بینک اسلامی

خواتین کی مالی شمولیت کے فروغ کے لیے

اے ڈی بی کے ساتھ

تاریخی اشتراک قائم کیا

یہ اشتراک ایک تاریخی موقع ہے. کیونکہ یہ پہلی بار ہے کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ویمنز فنانس ایکسچینج پروگرام نے دنیا بھر میں کسی اسلامی بینک کے ساتھ شراکت داری کی ہے.

یہ سنگِ میل اس بات کا اعتراف ہے کہ بینک اسلامی پاکستان میں خواتین کی مالی شمولیت کو دینی اصولوں ، اخلاقی اقدار اور شمولیتی بینکاری کے ذریعے فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہے.

اہم خصوصیات

تربیتی پروگرام کا آغاز

"خواتین صارفین کو اعلیٰ معیار کی خدمت فراہم کرنے کے فن میں مہارت" کے عنوان سے پروگرام کا آغاز کیا گیا ، جس میں 30 جینڈر چیمپیئنز کو تربیت دی گئی ، جو اب ہمارے پورے نیٹ ورک کو تربیت دیں گے.

ڈیجیٹل ای.لرننگ ماڈیولز جلد آ رہے ہیں

دلچسپ اور انٹرایکٹو ماڈیولز (تعارف اور ریفریشر کورسز) تاکہ صنفی شمولیت پر مبنی بینکنگ کو ایک مسلسل سیکھنے کا ذریعہ بنایا جا سکے.

شریعہ اسپیکس

حج و عمرہ کے لیے مالی منصوبہ بندی
ایک سمجھدار اور شریعت کے مطابق طریقہ

حج اور عمرہ کی ادائیگی ہر مسلمان کے لیے ایک گہری روحانی خواہش ہے. یہ دل کا سفر ہے ، جس کے لیے ایمان اور ذمہ داری پر مبنی سوچ سمجھ کر مالی منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے. اسلام میں اس مقدس سفر کے لیے بچت کا عمل پاکیزہ ، حلال اور شرعی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے.

مالی منصوبہ بندی کیوں ضروری ہے :

حج اُن لوگوں پر فرض ہے جو جسمانی اور مالی طور پر اس کی استطاعت رکھتے ہوں ، جیسا کہ قرآن و سنت میں رہنمائی دی گئی ہے. مالی طور پر تیاری کرنا صرف ایک عملی قدم نہیں ، بلکہ جب یہ خالص نیت اور حلال ذرائع سے کی جائے تو یہ خود ایک عبادت بن جاتی ہے.

شرعی طور پر منظور شدہ بچت کا ہدف مقرر کرنا :

- سب سے پہلے خالص نیت (نِیّت) کریں کہ آپ کی یہ بچت صرف اس مقدس سفر کی ادائیگی کے لیے ہے.
- کل اخراجات کا اندازہ لگائیں اور اپنی سہولت کے مطابق ماہانہ یا سالانہ بچت کا منصوبہ بنائیں.
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ کی بچت حلال آمدنی سے ہو. ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ دولت حج و عمرہ کے روحانی اجر پر اثر ڈال سکتی ہے ، اگرچہ شرعی لحاظ سے تمام شرائط پوری ہونے پر فریضہ ادا سمجھا جائے.

صحیح وقت پر منصوبہ بندی

اسلام حج کی بروقت تیاری پر زور دیتا ہے.جب کوئی شخص مالی طور پر استطاعت رکھتا ہو تو بلا جواز حج میں تاخیر کرنا شرعی اصولوں کے مطابق جائز نہیں.پہلے سے منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ :

- مالی نظم و ضبط مضبوط رہے.
- قرض اور آخری وقت کے مالی دباؤ میں کمی آئے.
- ذہنی سکون برقرار رہے ، تاکہ توجہ مالی پریشانی کے بجائے روحانی تیاری پر مرکوز رہے.

12

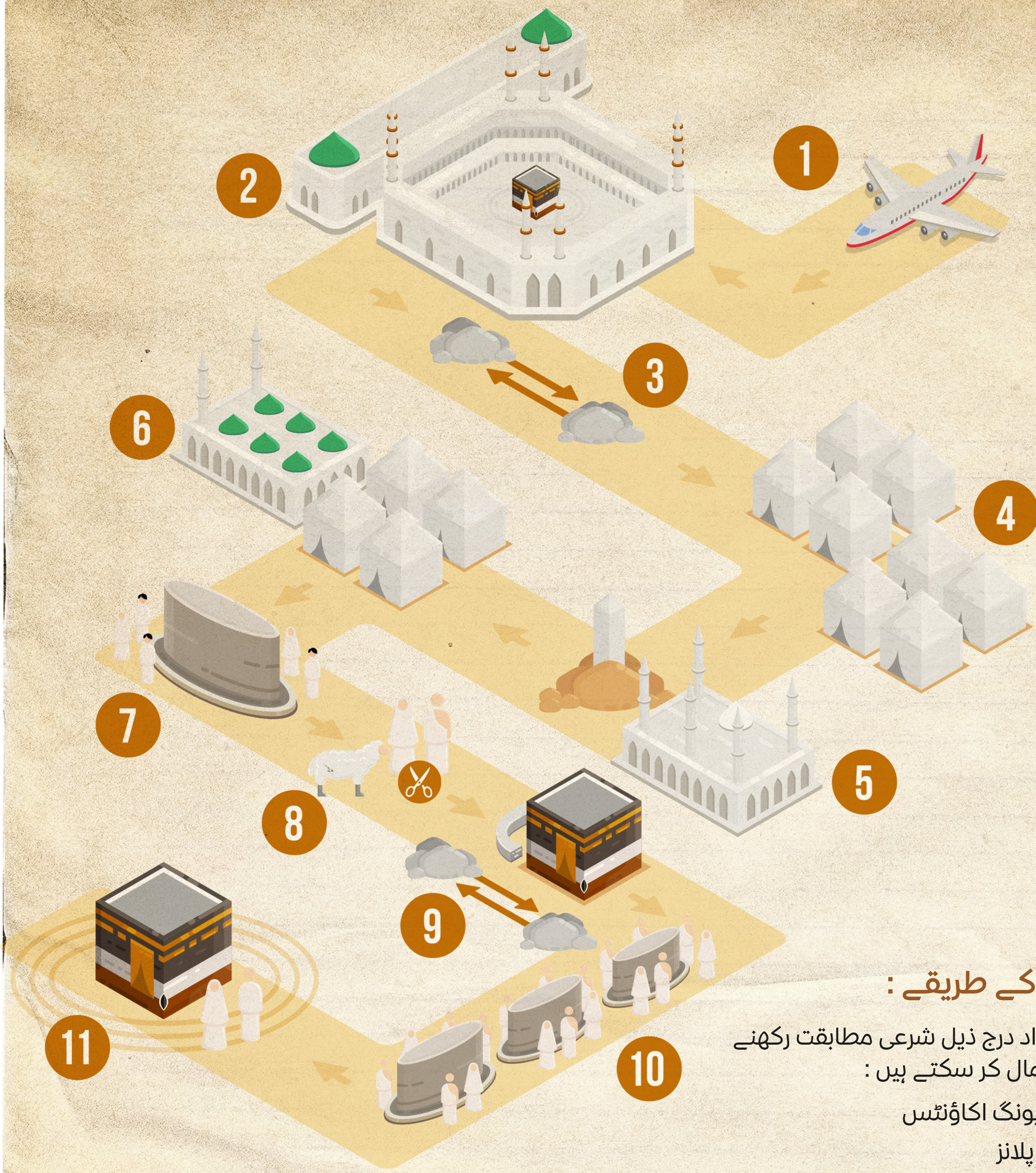

شرعی اصولوں کے مطابق بچت کے طریقے :

موثر تیاری کے لیے افراد درج ذیل شرعی مطابقت رکھنے والے مالی ذرائع استعمال کر سکتے ہیں :

- مضاربہ پر مبنی سیونگ اکاؤنٹس
- اسلامک ٹرم ڈپازٹ پلانز
- خصوصی حج سیونگ پلانز (جہاں دستیاب ہوں)

یہ ذرائع آپ کو تدریجی اور ذمہ دارانہ انداز میں بچت کرنے میں مدد دیتے ہیں بغیر سود (ربا) کے کسی بھی تعلق کے۔

حتمی مقصد :

حج اور عمرہ کے لیے مالی منصوبہ بندی صرف پیسے جمع کرنے کا عمل نہیں ، بلکہ یہ ایمان کو مضبوط کرنے ، نظم و ضبط پیدا کرنے ، اور اللہ کی رضا کو حلال ذرائع سے حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

آخرکار کامیابی صرف مکہ اور مدینہ پہنچنے کا نام نہیں ، بلکہ ایسے دل کے ساتھ پہنچنا ہے جو مخلص ہو ، ایسا سفر کرنا ہے جو پاکیزہ ہو ، اور اپنا مکمل بھروسہ صرف اللہ پر رکھنا ہے۔

کہانی/تحریر :
مستنیر حسین وسیم
آفیسر شریعہ کمپلائنس

ٹاکنگ ہیڈز
بینک اسلامی کی آواز

فیصل انور
گروپ ہیڈ
ٹریژری اور فنانشل انسٹی ٹیوشنز

واجد جونیجو
گروپ ہیڈ
ایڈمنسٹریشن

حسن سعید
گروپ ہیڈ
مارکیٹنگ اور اسٹریٹیجی

عزیز اللّٰہ شاہ
ہیڈ آف
پرائیوریٹی بینکنگ

1. اپنے کیریئر کے کس لمحے میں آپ نے محسوس کیا کہ اسلامی بینکنگ کا اثر صرف کاروبار تک محدود نہیں بلکہ اس سے آگے بھی ہے ؟
2. آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے مستقبل کے لیے اسلامی بینکنگ اہم ہے ؟
3. اسلامی بینکنگ کے بارے میں وہ کون سا غلط فہم تصور ہے جسے آپ چاہتے ہیں کہ ہر پاکستانی صحیح طور پر سمجھے ؟

فیصل انور

گروپ ہیڈ
ٹریژری اور فنانشل انسٹی ٹیوشنز

1. میں شروع سے ہی "میرا پاکستان میرا گھر" ہاؤسنگ اسکیم سے وابستہ رہا ہوں. مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں نے اس منصوبے کے بارے میں ہماری عمارت کے لفٹ آپریٹر سے بات کی. اس نے پہلی بات یہ کی : "میں سود نہیں دینا چاہتا." جب میں نے اسے بتایا کہ یہ سہولت شریعت کے مطابق طریقہ کار کے تحت دستیاب ہوگی ، تو اس کے چہرے کا تاثر یکسر بدل گیا. بعد میں جب یہ اسکیم شروع ہوئی تو اُس نے درخواست دی اور اپنا گھر حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا. اُس لمحے مجھے احساس ہوا کہ اسلامی بینکنگ کا اصل مفہوم کیا ہے – عزت ، ایمان اور امید کو ایک ساتھ جوڑنا.
2. اسلامی بینکنگ اعتماد پیدا کرتی ہے. یہ مالیات کو انصاف ، ایمان اور مقصد کے ساتھ جوڑتی ہے. یہ قرض پر مبنی نظام کے بجائے حقیقی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہے. پاکستان کے لیے یہ مشترکہ ترقی اور طویل المدتی مالی استحکام کی جانب ایک مضبوط راستہ فراہم کرتی ہے.
3. ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ اسلامی بینکنگ محض روایتی بینکنگ ہے جس میں عربی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں. درحقیقت ، فرق اس کے ڈھانچے میں ہے. ہر لین دین کسی حقیقی اثاثے سے منسلک ہوتا ہے ، واضح اخلاقی اصولوں کے تحت چلایا جاتا ہے اور مستند شریعہ اسکالرز کی نگرانی میں ہوتا ہے. یہ ایک ایسا مالیاتی نظام ہے جو اقدار اور ذمہ داری پر مبنی ہے ، اور پاکستان کے مستقبل کے لیے نہایت موزوں ہے.

واجد جونیجو

گروپ ہیڈ
ایڈمنسٹریشن

1. میرے لیے ایک اہم لمحہ اس وقت آیا جب میں نے بینک اسلامی کے شریعہ اسکالرز کے ساتھ ابتدائی گفتگو کی. جب مفتی جاوید اور مفتی عرفان نے اسلامی اور روایتی بینکنگ کے درمیان حقیقی فرق واضح کیا. خاص طور پر یہ کہ اسلامی بینکنگ میں اصل رسک کی ملکیت ضروری ہے جبکہ روایتی بینکنگ میں رسک صارف پر منتقل کر دیا جاتا ہے. اس گفتگو نے میرے مکمل نظام کو دیکھنے کے انداز کو بدل دیا. حلال پروڈکٹ کے ڈھانچے ، انصاف اور شفافیت کے پسِ منظر کو سمجھنے سے وہ کئی غلط فہمیاں دور ہو گئیں جو میں پہلے رکھتا تھا. اس نے مجھے معاملات سے آگے جا کر اسلامی مالیات کی گہرائی اور مقصد کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا سکھایا.
2. اسلامی بینکنگ مالی ترقی کو اخلاقی ذمہ داری کے ساتھ جوڑتی ہے. یہ ایک انصاف اور پائیدار معیشت کی حمایت کرتی ہے جو حقیقی معاشی سرگرمی ، مشترکہ فائدہ اور اعتماد پر مبنی ہو. ایک ایسے ملک میں جو بدعنوانی کو کم کرنے اور ربا کے خاتمے کی کوشش کر رہا ہے ، اسلامی بینکنگ ایک عملی فریم ورک فراہم کرتی ہے جو مالی ترقزی کو اقدار اور معاشرتی فلاح کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے.
3. ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ اسلامی بینکنگ صرف "بلا سود" بینکنگ ہے. حقیقت میں ، یہ ایک مکمل مالیاتی نظام ہے جو مشترکہ خطرہ ، حقیقی اثاثے اور ذمہ دارانہ سرمایہ کاری پر مبنی ہے. یہ انصاف ، شراکت داری اور شفافیت پر مرکوز ہے. اسلامی بینکنگ صرف سود سے بچنے کے بارے میں نہیں ، بلکہ ایسا مالی ماڈل بنانے کے بارے میں ہے جو افراد ، کمیونٹیز اور وسیع معیشت سب کے لیے فائدہ مند ہو.

حسن سعید
گروپ ہیڈ
مارکیٹنگ اور اسٹریٹیجی

1. ایک یادگار لمحہ وہ تھا جب ایک کاروباری مالک اپنی کمپنی کو سود پر مبنی قرض کے بغیر وسعت دینے میں کامیاب ہوا. ان کے چہرے پر راحت واقعی محسوس ہو رہی تھی. اس لمحے نے مجھے یاد دلایا کہ اسلامی بینکنگ ترقی کا ایک اخلاقی راستہ فراہم کرتی ہے ، جو کاروبار کو اپنے اقدار کو قربان کیے بغیر آگے بڑھنے کا موقع دیتی ہے.
2. پاکستان کا مستقبل اس بات پر منحصر ہے کہ ایک ایسا مالیاتی نظام قائم کیا جائے جو اخلاقی ، شمولیتی اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہو. اسلامی بینکنگ ایک ایسا فریم ورک فراہم کرتی ہے جو قرض پر انحصار کیے بغیر استحکام کو فروغ دیتا ہے. یہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک متوازن اور مضبوط معیشت بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے.
3. ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ اسلامی بینکنگ روایتی بینکنگ کی طرح متنوع مصنوعات فراہم نہیں کرتی. حقیقت میں ، اسلامی بینکنگ افراد اور کاروباروں کے لیے وسیع حل فراہم کرتی ہے ، جو اخلاقی طور پر ذمہ دار اور شفاف طریقے سے تیار کیے گئے ہیں. مواقع موجود ہیں ، جو اقدار کی بنیاد پر مبنی ہیں.

1. ایک لمحہ جس نے واقعی میرے سفر کو شکل دی ، وہ تھا جب مجھے احساس ہوا کہ انسانیت کو ربا سے بچانے کا ہمارا مشن محض نعرہ نہیں ہے. یہ اس بات کے بارے میں ہے کہ لوگوں کو مالی طور پر ترقی کرنے میں مدد دی جائے ، جبکہ وہ اپنے ایمان پر قائم رہیں. اسی وقت مجھے سمجھ آیا کہ اسلامی بینکنگ صرف کاروبار نہیں ، بلکہ ایک مقصد ہے.
2. اسلامی بینکنگ ایمان اور مالیات کے درمیان پُل کا کام کرتی ہے. یہ افراد اور کاروباروں کو اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے معیشت میں اعتماد کے ساتھ حصہ لینے کا موقع فراہم کرتی ہے.
3. کچھ لوگ ابھی بھی سمجھتے ہیں کہ اسلامی بینکنگ پیچیدہ ہے یا اسے استعمال کرنا مشکل ہے. میں چاہتا ہوں کہ ہر کوئی یہ سمجھے کہ یہ بس مقصد کے ساتھ بینکنگ ہے. یہ افراد کو ترقی اور خوشحالی حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے ، بغیر اپنے اقدار سے سمجھوتہ کیے.

عزیز اللّٰہ شاہ
ہیڈ آف
پرائیوریٹی بینکنگ